سوال

(111)حائضہ کا مسجد حرام میں منعقد ہونے والی ذکر کی مجلسوں میں شرکت کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ مسجد حرام میں بیٹھ کر ذکر کی مجلسوں سے استفادہ کرے؟ جواب مرحمت فرما کر اللہ سے اجرو ثواب حاصل کیجئے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شک نہیں کی مسجد حرام تمام مساجد سے افضل ہے مگر یہاں صورت حال یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حیض والی عورتوں کو یہ حکم دے رہے ہیں کہ وہ عید گاہ سے الگ رہیں، حالانکہ لوگ وہاں پر صرف عیدین کی نماز پڑھتے ہیں تو مسجد حرام میں ان کا جانا کیسے صحیح ہوسکتا ہے؟ لہذا حائضہ کے لیے مسجد حرام اور کسی اور مسجد میں ٹھہرنا جائز نہیں ہے۔جی ہاں، اگر اسے یہ اطمینان ہوکہ اس کے گزرنے سے مسجد میں کوئی نجاست نہیں گرے گی تو وہ مسجد میں سے بس گزر سکتی ہے۔ رہا اس کا مسجد میں ٹھہرے رہنا تو یہ حرام ہے، جائز نہیں ہے اگرچہ وہ وعظ کی مجلسوں میں حاضری کا ارادہ ہی کیوں نہ رکھتی ہو۔ اب تو اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کے لیے کیسٹوں وغیرہ کے ذریعہ وعظ و نصیحت کے پروگرام سننا آسان کردیا ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 141

محدث فتویٰ